مکتوبات امام ربانی

اردو

[illegible]

[illegible]

ناشر
مدینہ پبلشنگ کمپنی
بندر روڈ
کراچی

صُحُفٌ مُّطَهَّرَةٌ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

للہ الحمد بر آں چیز کہ خاطر می خواست
آخر آمد ز پسِ پردۂ تقدیر پدید

یعنی

اُردو ترجمہ

مکتوباتِ امامِ ربانیؒ

حضرت مجدد الف ثانی الشیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ

دفتر سوم ــــ حصہ اوّل

تصحیح و حواشی و ترجمہ

مولانا محمد سعید احمد صاحب نقشبندی
خطیب و امام مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی، بندر روڈ کراچی

طبع اول ـــــــــ آفسٹ ایڈیشن ـــــــــ سنہ ۱۹۶۲ء

طابع و ناشر ـــــــــ مدینہ پبلشنگ کمپنی
بندر روڈ - کراچی

مطبع ـــــــــ مشہور آفسٹ پریس کراچی

تعداد ـــــــــ دو ہزار (۲۰۰۰)

قیمت ـــــــــ حصہ ہفتم - ہشتم - نہم مجلد
معہ پلاسٹک کور

ملنے کا پتہ :-

مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ - لاہور

اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ

خبردار اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ وہ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے۔ ان کو خوشخبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

نظر و استدلال کی راہ سے اس مطلب بلند پر پہنچنا بہت ہی دور کی بات ہے۔

پائے استدلالیاں چوبیں بود ل
پائے چوبیں سخت بے تمکیں بود

جاننا چاہیے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تقلید کرنے والا ان کی نبوت کے اثبات اور ان کی رسالت کی تصدیق کے بعد استدلال کرنے والوں سے ہے اور اس وقت میں اس کا ان اکابرین کی باتوں کی تقلید کرنا عین استدلال ہے۔ مثال کے طور پر ایک آدمی نے اصل کو استدلال سے ثابت کیا ہو تو اس وقت وہ تمام شاخیں جو اس اصل سے پیدا ہوں گی۔ سب اس استدلال سے مستند ہوں گی اور اصل کے استدلال سے تمام فروع کے اثبات میں استدلال کرنے والا ہوگا۔

الحمد للہ الذی ھدانا لھٰذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ لقد جاءت رسل ربنا بالحق۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ۔

مکتوب نمبر ۲

محمد طاہر بدخشی کی طرف صادر فرمایا

(اس بیان میں کہ جو کچھ بھی اس جمیل مطلق کی طرف سے آئے جمیل ہوتا ہے)

الحمد للہ رب العالمین دائما علی کل حال

پراگندہ خبروں سے پریشان اور دل تنگ نہ ہوں کہ جو کچھ بھی جمیل مطلق جل شانہ کی طرف سے آئے اچھا ہوتا ہے۔ اگرچہ وہ جلال کی صورت میں ظاہر کرے لیکن حقیقت میں وہ جمال ہوتا ہے۔ یہ بات تصنع اور تکلف پر محمول نہ سمجھیں بلکہ یہ بالکل حقیقت اور سراسر مغز ہے۔ یہ بات کہنے اور لکھنے سے درست نہ ہوگی۔ اگر دنیا میں ملاقات میسر ہوئی تو بہتر ورنہ آخرت کا معاملہ قریب ہے

ل استدلال کرنے والوں کے پاؤں لکڑی کے ہیں اور لکڑی کے پاؤں سخت کمزور ہوتے ہیں۔